پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم ایکٹ، 1976

(XIII بابت 1976)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ بورڈز کی تشکیل اور تشکیلِ نو

4۔ بورڈز کا دائرۂ اختیار

5۔ بورڈ کی تشکیل

6۔ رُکن کا استعفیٰ

7۔ رُکن کی برطرفی

8۔ اتفاقی اَسامیاں

9۔ بورڈ کے اجلاس

10۔ بورڈ کے اختیارات

11۔ کنٹرولنگ اتھارٹی

12۔ کنٹرولنگ اتھارٹی کے اختیارات

13۔ بورڈ کے افسران

14۔ بورڈ کے افسران

15۔ چیئرمین

16۔ دیگر افسران

17۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ

18۔ بورڈ کی کمیٹیاں

19۔ کمیٹیوں کی تشکیل، اَفعال اور فرائض

20۔ بورڈ کا ضوابط وضع کرنے کا اختیار

21۔ بورڈ کا قواعد وضع کرنے کا اختیار

22۔ فنڈ

23۔ اکاونٹس اور آڈٹ

24۔ پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن

25۔ سالانہ رپورٹیں اور گوشوارے جمع کروانا

26۔ بورڈ کے اراکین کو مالی مفادات حاصل کرنے کی ممانعت

27۔ رُکنیت پر پابندی

28۔ توثیقات

29۔ مقدمات کا امتناع

30۔ بورڈ کے اراکین اور ملازمین کا سرکاری ملازمین متصوّر ہونا

31۔ ایکٹ کے تحت اِقدامات اور احکامات کا تحفّظ

32۔ اوّلین ضوابط

33۔ عبوری دفعات

34۔ مستثنیات

35۔ تنسیخ اور مستثنیات

شیڈول

بورڈ کے اوّلین ضوابط

(دیکھیے سیکشن 32)

1 ۔ چیئرمین کے اختیارات اور فرائض

2۔ سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض

3۔ کنٹرولر امتحانات کے فرائض اور اختیارات

4۔ جوائنٹ اکیڈیمک کمیٹی کی تشکیل، اختیارات، افعال وغیرہ

5۔ تقرر کمیٹی

6۔ فنانس کمیٹی کی تشکیل اور افعال

7۔ پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی تقرر کمیٹی کی تشکیل اور افعال

8۔ کورسز کمیٹی

9۔ کسی کمیٹی کا رُکن نہ رہنے والا شخص ذیلی کمیٹی کا رُکن نہیں رہے گا

10۔ سکولوں کی منظوری

11 ۔ آڈٹ

متن

[1]پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم ایکٹ، 1976

(XIIIبابت 1976)

[21 جولائی، 1976]

پنجاب میں بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم کی از سر نو تشکیل کرنے اور قائم کرنے اور ان سے متعلّق قانون میں ترمیم کرنے اور اسے مستحکم کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - **جب کہ** یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم از سرِ نو تشکیل اور قائم کیے جائیں اور ان سے متعلّق قانون میں ترمیم کی جائے اور اسے مستحکم کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ*** - (1) یہ ایکٹ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم ایکٹ، 1976 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ اس تاریخ کو ہوگا، جسے حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کرے۔

2۔ ***تعریفات*** - جب تک کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، اس ایکٹ میں مندرجہ ذیل اصطلاحات کے وہی معانی ہوں گے جو انھیں اس {ایکٹ} کے ذریعہ بالترتیب دیئے گئے ہیں، یعنی-

(اے) 'بورڈ' سے مراد سیکشن 3 کے تحت تشکیل کردہ یا از سرِ نو تشکیل کردہ بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم ہے؛

(بی) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین ہے؛

(سی) 'کالج' سے مراد بورڈ کے دائرۂ اختیار کے اندر اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کے لیے اس کا منظور کردہ ادارہ ہے اور اس میں اعلیٰ ثانوی اور ڈگری کلاسوں کو تعلیم فراہم کرنے والا اور ڈگری کلاسوں کے لیے یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج شامل ہے؛

(ڈی) 'کمیٹی' سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 5 جولائی، 1976 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 21 جولائی، 1976 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور، مؤرخہ 21 جولائی، 1976 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2013 تا 2032 پر شائع ہوا۔

(ای) 'کنٹرولر امتحانات' سے مراد بورڈ کا کنٹرولر امتحانات ہے؛

(ایف) 'کنٹرولنگ اتھارٹی' سے مراد سیکشن 11 میں مخصوص کردہ کنٹرولنگ اتھارٹی ہے؛

(جی) 'حکومت' سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایچ) 'ادارے کا سربراہ' سے مراد کالج کا پرنسپل یا سکول کا ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس؛

(آئی) 'ادارہ' سے مراد کالج یا سکول ہے؛

(جے) 'انٹرمیڈیٹ کالج' سے مراد گیارھویں اور بارھویں جماعت تک تعلیم فراہم کرنے کے لیے منظور شدہ ادارہ ہے اور اس میں اعلیٰ ثانوی اور ثانوی سطح کی جماعتوں کو تعلیم فراہم کرنے والا ادارہ شامل ہے؛

(کے) 'اعلیٰ ثانوی تعلیم' سے مراد گیارھویں اور بارھویں جماعت کی تعلیم ہے؛

(ایل) "رُکن" سے مراد بورڈ کا رُکن ہے؛

(ایم) 'مجوّزہ' سے مراد ضوابط یا قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(این) 'پرنسپل' سے مراد کالج کا سربراہ ہے؛

(او) 'منظور شدہ' سے مراد بورڈ سے منظور شدہ ہے؛

(پی) 'ضوابط' اور 'قواعد' سے بالترتیب مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور کیے جانے والے ضوابط اور قواعد ہیں؛

(کیو) 'سکول' سے مراد بورڈ کے دائرۂ اختیار کے اندر اور ثانوی تعلیم کے لیے اس سے منظور شُدہ ادارہ ہے؛

(آر) 'ثانوی تعلیم' سے مراد ہے نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم اور ایسی دیگر جماعتوں کی تعلیم ہے جنھیں حکومت ثانوی تعلیم کی جماعتیں قرار دے؛

(ایس) 'سیکرٹری' سے مراد بورڈ کا سیکرٹری ہے؛ اور

(ٹی) 'یونیورسٹی' سے مراد ایسے علاقہ کے اندر دائرۂ اختیار رکھنے والی یونیورسٹی ہے جس میں بورڈ سیکشن 4 کے تحت افعال سر انجام دیتا ہے۔

3۔ **بورڈز کی تشکیل اور از سرِ نو تشکیل** - (1) حکومت ایسے اداروں اور ایسے علاقوں کے حوالے سے، جیسے یہ ضروری سمجھے، ایک یا زائد بورڈ قائم کر سکتی ہے[2] [:]

تاہم بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم بہاولپور، گوجرانوالہ اور راولپنڈی تشکیل دیئے جائیں گے: اور

---

[2] اصل گزٹ میں فل سٹاپ کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

مزید شرط یہ ہے کہ جتنا جلد ہو سکے، مغربی پاکستان (بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم، لاہور) آرڈیننس، 1961 (آرڈیننس نمبرXVIII بابت 1961) کے تحت از سرِ نو تشکیل دیا گیا بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم، لاہور اور مغربی پاکستان بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ملتان اور سرگودھا) آرڈیننس، 1968، (آرڈیننس نمبرVII بابت 1968) کی دفعات کے مطابق تشکیل کردہ بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ملتان اور سرگودھا) حکومت کی جانب سے از سرِ نو تشکیل دیئے جائیں گے۔

(2) بورڈ ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا اور مخصوص مہر کا حامل ہوگا، اسے املاک کے حصول، قبضہ اور منتقلی کا اختیار حاصل ہوگا اور اپنے قانونی نام سے مقدمہ کرے گا یا اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

4۔ **بورڈ کا دائرۂ اختیار** - بورڈ ایسے اداروں کے حوالے سے اور ایسے علاقہ جسے حکومت وقتاً فوقتاً متعین کرے، کے اندر اپنے اختیارات استعمال کرے گا۔

4۔ **بورڈ کی تشکیل** - (1) بورڈ مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا، یعنی:-

(i) چیئرمین؛

(ii) یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ یونیورسٹی پروفیسر؛

[3][(iii) بورڈ کے دائرۂ اختیار کے علاقہ کے متعلقہ تمام [4][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز (ایجوکیشن)۔]

(iv) ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب، لاہور یا اس کا نامزد شخص؛

[5][(v) ایک نمائندہ محکمۂ مالیات اور ایک محکمۂ تعلیم سے جو عہدہ میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛]

(vi) بورڈ کے دائرۂ اختیار میں واقع ڈگری کالج کا ایک پرنسپل جو کنٹرولنگ اتھارٹی کا نامزد کردہ ہو؛

(vii) بورڈ کے دائرۂ اختیار میں واقع انٹرمیڈیٹ کالج کی ایک [6][خاتون] پرنسپل جو کنٹرولنگ اتھارٹی کی نامزد کردہ ہو؛

(viii) بورڈ کے دائرۂ اختیار میں واقع سکولوں کے دو ہیڈ ماسٹر اور ایک ہیڈ مسٹریس جو کنٹرولنگ اتھارٹی کے نامزد کردہ ہوں؛ اور

(ix) بشمول کنٹرولنگ اتھارٹی کی نامزد کردہ [7][کم سے کم ایک خاتون] [8][جو دانشوروں اور ریٹائرڈ ماہرینِ تعلیم میں سے ہو۔]

---

[3] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹرز آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[5] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744، پر شائع ہوا، ایس۔2 اور شیڈول، نمبر شمار 17۔

(2) نامزد اراکین کے نام سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کیے جائیں گے۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ، اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(4) اپنے عہدہ کی وجہ سے مقرر کیا جانے والا رُکن اپنا عہدہ چھوڑنے پر رُکن نہیں رہے گا۔

(5) جب ایک شخص بورڈ کا رُکن نہیں رہتا تو وہ کسی بھی کمیٹی کا رُکن نہیں رہے گا جس کا وہ رُکن ہو۔

6۔ **رُکن کا استعفیٰ** - رُکن چیئرمین کے نام خط کے ذریعے اپنی رُکنیت سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

7۔ **رُکن کی برطرفی** - رُکن کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے ہٹائے جانے کا مستوجب ہو گا، اگر وہ-

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھے؛ یا

(ii) کسی مجاز عدالت کی جانب سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہے؛ یا

(iii) وہ اخلاقی گراوٹ کے کسی جُرم میں فوجداری عدالت کی جانب سے مُجرم قرار دے دیا گیا ہے؛

[9] [(iv) اپنے افعال سرانجام دینے میں غفلت کا مرتکب ہے۔]

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی کا، ذیلی سیکشن (1) کے تحت رُکن کو اُس کے عہدے سے ہٹانے کا فیصلہ حتمی ہو گا اور کسی عدالت یا دیگر اتھارٹی کی جانب سے یا اس کے رُوبرو اس پر سوال نہیں اُٹھایا جائے گا۔

[10] [بشرطیکہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم اُس وقت تک جاری نہیں کیا جاتا جب تک کہ متاثرہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع نہیں دے دیا جاتا۔]

8۔ **اتفاقی اَسامیاں** - (1) جب کبھی بورڈ کی رُکنیت میں موت، استعفیٰ یا برطرفی کی وجہ سے اَسامی خالی ہو تو یہ اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق پُر کی جائے گی۔

(2) وہ شخص جو ذیلی سیکشن (1) میں حوالہ دی گئی اَسامی پُر کرتا ہے، تین سال کی پوری مدت کے لیے رُکن ہو گا۔

9۔ **بورڈ کے اجلاس** - (1) چیئرمین، جب بھی وہ ضروری سمجھتا ہے، بورڈ کا اجلاس طلب کر سکتا ہے اور بورڈ کے کم سے کم [11][سات] اراکین کے مطالبے پر وہ بورڈ کا اجلاس طلب کرے گا۔

---

[7] الفاظ "دو اشخاص" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[8] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753 -ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[9] ایضاً شامل کیا گیا۔

[10] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1984 (XX بابت 1984) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 16 دسمبر، 1984 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 2041 تا 2042 پر شائع ہوا۔

(2) بورڈ کے اجلاس کا کورم [12][سات] ہو گا۔

10۔ بورڈ کے اختیارات - (1) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت، بورڈ کو اعلیٰ ثانوی تعلیم اور ثانوی تعلیم کو منظّم کرنے، باضابطہ بنانے، ترقی دینے اور کنٹرول کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(2) خاص طور پر اور سابقہ ذیلی سیکشن کے ذریعے دیئے گئے اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے: -

(i) اعلیٰ ثانوی تعلیم، ثانوی تعلیم، پاکستانی اور کلاسیکی زبانوں سے متعلق تمام امتحانات اور ایسے دیگر امتحانات لینا اور منعقد کروانا جن کا تعین حکومت کرے، [13][؛]

(ii) اپنے امتحانات کے لیے مطالعاتی کورسز تجویز کرنا[14][؛]

(iii) اداروں کی منظوری کے لیے شرائط طے کرنا؛

(iv) کُلی یا جُزوی طور پر منظوری دینا، انکار کرنا یا واپس لینا:-

(اے) حکومتِ پاکستان کے زیرِ انتظام سکولوں کی صورت میں، افسر بکارِ خاص، وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان یا مذکورہ وزارت کی جانب سے اس مقصد کے لیے مقرر کردہ کسی دیگر اتھارٹی کی معائنہ رپورٹوں کو زیرِ غور لانے کے بعد؛

(بی) دیگر سکولوں کی صورت میں، متعلقہ [15][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)] کی معائنہ رپورٹوں کو زیرِ غور لانے کے بعد؛ اور

(سی) انٹرمیڈیٹ کالجوں اور امیدواروں کو زبانوں کے امتحانات کی تیاری کروانے والے اداروں کی صورت میں، بورڈ کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ معائنہ کار کمیٹی کی رپورٹوں کو زیرِ غور لانے کے بعد؛

---

[11] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) لفظ "چھ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) لفظ "چھ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[13] اصل گزٹ میں فل سٹاپ کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[14] اصل گزٹ میں فل سٹاپ کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[15] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

(v) منظور شدہ اداروں کا معائنہ کرنا اور معائنہ کا بندوبست کرنا اور حکومتِ پاکستان کے زیرِ انتظام اداروں کے علاوہ ایسے اداروں کے حوالے سے معائنہ رپورٹیں طلب کرنا؛

(vi) اپنے امتحانات میں بیٹھنے کی اجازت کے لیے شرائط طے کرنا، امیدوارں کی اہلیت کا تعین کرنا اور انھیں ان امتحانات میں بیٹھنے کی اجازت دینا؛

(vii) اُن اشخاص کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلومے دینا جو اس کے امتحانات پاس کر چکے ہیں اور ایسے سرٹیفکیٹس اور ڈپلومے واپس لینا؛

(viii) ایسی فیس مقرر کرنا، طلب کرنا اور وصول کرنا جو مجوّزہ ہو؛

(ix) منظور شدہ اداروں اور جماعتوں کے طلبہ کی عمومی فلاح کے فروغ کے نظریے سے ان کی رہائش، صحت اور ڈسپلن کی نگرانی کرنا؛

(x) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات جاری کرنا اور عطا کرنا؛

(xi) منظور شُدہ اداروں میں اور ان کے لیے بیرونِ ادارہ سرگرمیوں کو منظّم بنانا اور فروغ دینا؛

(xii) املاک اور فنڈ پر قبضہ اور کنٹرول رکھنا اور ان کا انصرام کرنا؛

(xiii) اس ایکٹ اور ضوابط کے تحت اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے معاہدہ کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا؛

(xiv) اپنا سالانہ بجٹ منظور کرنا؛

(xv) کوئی منقولہ اور غیر منقولہ املاک منتقل کرنا جو اس کے زیرِ ملکیت ہو؛

(xvi) انڈومنٹس رکھنا اور انتظام چلانا؛

(xvii) تمام انتظامی معاملات بشمول بورڈ کے تحت اَسامیاں پیدا کرنا اور ختم کرنا، کو باضابطہ بنانا اور طے کرنا[16] [ماسوائے تقرری، معطّلی اور برطرفی اور بورڈ کے افسران کی ملازمت کی شرائط سے متعلّق معاملات]:

تاہم [17] [بنیادی سکیل 17 کے مساوی] یا اس سے زیادہ کی ماہانہ تنخواہ والی اَسامی کنٹرولنگ اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر پیدا نہیں کی جائے گی۔

(xviii) ایسے [18] [*] عملہ کا تقرر کرنا جسے وہ اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے اور اُن کے فرائض اور ملازمت کی شرائط متعین کرنا؛

---

[16] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[17] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) لفظ "1000 روپے" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

(xix) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے درکار عمارتیں، احاطہ جات، فرنیچر، سامان، کتابیں اور دیگر وسائل مہیا کرنا؛

(xx) ایسے خرچ کی منظوری دینا یا استعمال کرنا جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہو؛ اور

(xxi) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری تمام دیگر اقدامات کرنا۔

(3) بورڈ اپنا کوئی اختیار بورڈ کے چیئرمین یا کسی افسر کو یا اپنی مقرر کردہ کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو، جیسے یہ مناسب سمجھے، تفویض کر سکتا ہے۔

[19][(4) سوائے اُس صورت کے کہ جہاں کنٹرولنگ اتھارٹی بصورتِ دیگر ہدایت کرے، بورڈ کوئی قواعد وضع نہیں کرے گا یا کسی شخص کو کوئی رعایت، فائدہ، استحقاق یا الاؤنس نہیں دے گا جو اسی طرح کے معاملات پر حکومت کی جانب سے نافذ کردہ قواعد کے مطابق نہیں ہے۔]

11۔ کنٹرولنگ اتھارٹی۔ [20][* * *] حکومت بورڈ کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہو گی۔

12۔ کنٹرولنگ اتھارٹی کے اختیارات۔ [21](1) کنٹرولنگ اتھارٹی کو اختیار ہو گا کہ وہ ایسے شخص یا اشخاص کے ذریعے، جنھیں یہ ہدایت کرے، بورڈ کے دفاتر، سرگرمیوں اور فنڈز اور بورڈ کی جانب سے امتحانات کے انعقاد کا معائنہ کرائے اور اسی انداز میں بورڈ سے متعلق کسی معاملہ، بورڈ کے اراکین، افسران اور ملازمین کے افعال کی انجام دہی کے بارے میں انکوائری کرائے۔]

[22][(1-اے) کنٹرولنگ اتھارٹی کسی بھی وقت بورڈ کے رُکن، افسر یا ملازم کو معطل کر سکتی ہے۔]

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی ایسی تفتیش یا انکوائری کے نتائج کا ابلاغ بورڈ کو کر [23][سکتی ہے] اور بورڈ کو اِتنے عرصہ میں ایسی کارروائی کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے جو مقرر کی جائے۔

(3) بورڈ، کنٹرولنگ اتھارٹی کو ایسے ابلاغ پر [24][* * *] کی گئی کارروائی کی رپورٹ کرے گا۔

---

[18] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) الفاظ "افسران اور" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[19] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) ایکٹ، 1992 (X بابت 1992) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1992 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں شائع ہوا۔ قبل ازیں بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا تھا۔

[20] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) الفاظ "وزیرِ تعلیم، پنجاب اور جب کوئی وزیر تعلیم نہ ہو اور کوما" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[21] ایضاً بدل دیا گیا۔

[22] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[23] لفظ "گی {shall}" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

(4) اگر بورڈ [25][مقررہ] وقت کے اندر کنٹرولنگ اتھارٹی کے حسبِ اطمینان کارروائی نہیں کرتا تو کنٹرولنگ اتھارٹی، بورڈ کی جانب سے دی گئی وضاحت پر غور کرنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جنھیں یہ مناسب سمجھے، اور چیئرمین ان ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

(5) اگر کنٹرولنگ اتھارٹی کو یقین ہو کہ بورڈ یا کمیٹی کی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی دفعات [26][یا اس کے تحت وضع کردہ ضوابط یا قواعد یا مفادِ عامہ] سے مطابقت نہیں رکھتی ہے ہو تو کنٹرولنگ اتھارٹی، اس سیکشن کی مذکورہ بالا دفعات کو متاثر کیے بغیر بذریعہ تحریری حکم ایسی کارراوئی کو منسوخ کر سکتی ہے:

تاہم، ایسا کوئی حکم جاری کرنے سے پہلے کنٹرولنگ اتھارٹی چیئرمین کے ذریعے بورڈ یا کمیٹی، جو بھی صورت ہو، کو اظہارِ وجوہ کے لیے طلب کرے گی کہ ایسا حکم کیوں صادر نہ کیا جائے۔

(6) کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کو ایسے طریقِ کار کے مطابق جو مجوّزہ ہو، اپنے امور چلانے اور اپنے افعال سرانجام دینے کے لیے وقتاً فوقتاً ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

(7) کنٹرولنگ اتھارٹی یہ رپورٹ درج ذیل کے ہمراہ بورڈ کو پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے:-

(i) بورڈ کے زیرِ کنٹرول کسی معاملہ سے متعلق کوئی گوشوارہ، تفصیل، تخمینہ، اعداد و شمار یا دیگر معلومات، یا

(ii) ایسے کسی معاملہ پر رپورٹ؛ یا

(iii) بورڈ کے اختیار میں کسی دستاویز کی نقل؛

اور چیئرمین ایسی ہر طلبی کی تعمیل کرے گا۔

(8) باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، کنٹرولنگ اتھارٹی۔

(i) ایسی مدت کے لیے اور ایسی شرائط و ضوابط پر جو اس کی جانب سے طے کی جائیں، بورڈ کے کوئی سے افسران یا دیگر ملازمین کی خدمات حکومت یا کسی دیگر بورڈ یا ادارہ کی صوابدید پر رکھ سکتی ہے [27][؛] بشرطیکہ ایسی شرائط و ضوابط اسے منتقل کیے جانے سے فوری پہلے قابلِ قبول شرائط و ضوابط سے کم سازگار نہ ہوں؛

(ii) حکومتِ پاکستان کے ملازم اشخاص یا کسی دیگر بورڈ کے افسران یا دیگر ملازمین سے بورڈ کی کسی اَسامی پر کسی بھی حیثیت میں تقرری کر سکتی ہے؛ اور

(iii) بورڈ کے افسران اور دیگر ملازمین کی کارکردگی اور نظم و ضبط کے حوالے سے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

---

[24] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) الفاظ "کرنا یہ تجویز کرتا ہے یا کر چکا ہے {it proposes to take or has}" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[25] لفظ "معقول {reasonable}" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[26] ایضاً اضافہ کیا گیا۔

[27] اصل گزٹ میں پرنٹ نہیں ہوا۔

[28] [(iv) کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کے کسی ملازم کو ملازمت سے برطرف کر سکتی ہے:

تاہم ایسا کوئی بھی ملازم اُس وقت تک برطرف نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اُسے شنوائی کا ایک موقع فراہم نہیں کر دیا جاتا:

تاہم مزید شرط یہ کہ جہاں کنٹرولنگ اتھارٹی ایسے کسی ملازم کے خلاف کسی ایسی کارروائی کا آغاز کر چکی ہے، کسی دیگر شخص بشمول بورڈ کو اس معاملہ میں کوئی کارروائی یا اقدام کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔]

13۔ بورڈ کے افسران - (1) بورڈ کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(i) چیئرمین؛

(ii) سیکرٹری؛

(iii) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(iv) ایسے دیگر افسران جنھیں [29][کنٹرولنگ اتھارٹی] مقرر کرے۔

[30][**14۔ بورڈ کے افسران** - (1) بورڈ کے افسران کُل وقتی افسران ہوں گے اور کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے ایسی شرائط وضوابط پر مقرر کیے جائیں گے جیسا کہ کنٹرولنگ اتھارٹی طے کرے۔]

[31][(2) بورڈ کے افسران اس وقت تک اپنے عہدہ پر فائز رہ سکتے ہیں جب تک کنٹرولنگ اتھارٹی چاہے۔]

[32][(3) باوجود اس کے کہ ذیلی سیکشن (2) میں کچھ بھی درج ہے، سرکاری ملازم، اگر بورڈ کے افسر کے طور پر ڈیپوٹیشن پر مقرر کیا گیا ہے، سرکاری ملازمت میں اپنی ریٹائرمنٹ کی تاریخ کو بورڈ میں عہدہ پر نہیں رہے گا۔]

[33][**15۔ چیئرمین** - (1) چیئرمین، بورڈ کا پرنسپل ایگزیکٹو اور اکیڈیمک آفیسر ہو گا، جب موجود ہو تو درج ذیل کے اجلاس کی صدارت کرے گا-

(i) بورڈ؛ اور

---

[28] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[29] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) لفظ "بورڈ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[30] ایضاً بدل دیا گیا۔

[31] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) ایکٹ، 1992 (X بابت 1992) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1992 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں شائع ہوا۔

[32] ایضاً اضافہ کیا گیا۔

[33] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

(ii) سیکشن 18 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ کی کمیٹیاں

(2) اس امر کو یقینی بنانا چیئرمین کا فرض ہو گا کہ اس ایکٹ کی دفعات اور ضوابط اور قواعد اور کنٹرولنگ اتھارٹی کی ہدایات پر خلوص نیت سے عمل درآمد کیا گیا ہے اوران کی تعمیل کی گئی ہے اور وہ اس مقصد کے لیے تمام ضروری اختیارات استعمال کرے گا۔

(3) جب چیئرمین کا عہدہ عارضی طور پر یا بصورتِ دیگر رُخصت، بیماری یا دیگر وجہ سے اتنے عرصہ کے لیے خالی ہے جو ایک سال سے زائد نہیں ہے تو کنٹرولنگ اتھارٹی چیئرمین کے عہدہ کے فرائض کی تکمیل کے لیے ایسے انتظامات کرے گی جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(4) اس ایکٹ کے سیکشن 10 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (xvii) کے تحت، چیئرمین، فوری ضرورت کی صورت میں، بورڈ میں عارضی اَسامی پیدا کر سکتا ہے اور اُس اَسامی کے مقابل اتنے عرصہ کے لیے کسی شخص کو مقرر کر سکتا ہے جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو:

تاہم اس طرح کی گئی ہر تقرری کی رپورٹ تقرری کے دن سے ساٹھ دن کے اندر توثیق کے لیے بورڈ کو بھیجی جائے گی۔

(5) بورڈ کے انتظامی امور سے پیدا ہونے والی اور چیئرمین کی رائے میں فوری اقدام کی متقاضی صورتِ حال میں، چیئرمین ایسا اقدام کر سکتا ہے جسے وہ ضروری سمجھے اور کیے گئے اقدام کو بورڈ کی منظوری کے لیے بورڈ کے اگلے اجلاس میں لیکن ساٹھ دن کے اندر رپورٹ کرے گا۔

(6) چیئرمین ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا جو مجوّزہ ہوں۔]

16۔ دیگر افسران - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت بورڈ کے دیگر افسران کے اختیارات اور فرائض ایسے ہوں گے جو [34][کنٹرولنگ اتھارٹی] متعین کرے۔

17۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ - بورڈ کا کوئی افسر یا دیگر ملازمین ملازمت سے ریٹائر ہو جائیں گے:-

(i) ملازمت کے [35][دس] سال مکمل کر لینے اور پنشن اور ریٹائرمنٹ کے دیگر فوائد کا اہل ہونے کے بعد اس تاریخ کو، جس کی ہدایت مجاز اتھارٹی [36][یا کنٹرولنگ اتھارٹی] مفادِ عامہ میں کرے؛ اور

[37][(ii) اگر شق (i) کے تحت کوئی ہدایت جاری نہیں کی گئی ہے تو اس کی عمر کا ساٹھواں سال مکمل ہونے پر:

---

[34] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) لفظ "بورڈ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[35] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) ایکٹ، 1992 (X بابت 1992) عدد "25" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1992 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں شائع ہوا۔

[36] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[37] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) ایکٹ، 1992 (X بابت 1992) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1992 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں شائع ہوا۔

تاہم بورڈ کے افسر یا ملازم کے حوالے سے شق (i) کے تحت کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ مجاز اتھارٹی یا کنٹرولنگ اتھارٹی، جو بھی صورت ہو، اُسے اُن وجوہات سے تحریری طور پر آگاہ نہیں کر دیتی جن کی بنا پر یہ کم جاری کرنا تجویز کیا گیا ہے اور اُسے اس کے خلاف موقع برائے اظہارِ وجوہ نہیں دیا جاتا ہے۔]

وضاحت - اس سیکشن میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد تقرر کی مجاز اتھارٹی یا تقرر کی مجاز اتھارٹی کی جانب سے اس سلسلہ میں باضابطہ طور پر مجاز شخص ہے جو عہدہ میں متعلقہ افسر، استاد یا دیگر ملازم سے کم نہ ہو۔

18۔ **کمیٹیوں کے بورڈ** - (1) بورڈ کی جوائنٹ اکیڈیمک کمیٹی ہو گی جو اس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ یا از سرِ نو تشکیل کردہ تمام بورڈز کو خدمات فراہم کرے گی۔

(2) بورڈ کی مندرجہ ذیل کمیٹیاں ہوں گی، یعنی:-

(i) فنانس کمیٹی؛

(ii) تقرر کمیٹی؛

(iii) پرچے بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی کمیٹی؛ اور

(iv) کورسز کمیٹی۔

(3) اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (2) میں مذکور کمیٹیوں کے علاوہ، بورڈ ایسی کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں مقرر کر سکتا ہے جنھیں یہ ضروری سمجھے۔

(4) کمیٹی ایسی ذیلی کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہے جیسے یہ ضروری سمجھے۔

19۔ **کمیٹیوں کی تشکیل، افعال اور فرائض** - کمیٹیوں کی تشکیل، افعال اور فرائض وہی ہوں گے جو ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہوں۔

20۔ **بورڈ کا ضوابط وضع کرنے کا اختیار** - (1) بورڈ، حکومت کی منظوری سے، اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ایسے ضوابط وضع کر سکتا ہے، جو اس ایکٹ کی دفعات سے غیر متصادم نہ ہوں، تاہم-

(i) بورڈ کی کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے ضوابط کا مسوّدہ بورڈ کی جانب سے اُس وقت تک تجویز یا منظور نہیں کرے گا جب تک ایسی اتھارٹی کو ان تجاویز پر اپنے تحریری اظہارِ رائے کا ایک موقع نہ دے دیا جائے؛

(ii) ضوابط کا مسوّدہ کنٹرولنگ اتھارٹی کو بھیجا جائے گا اور اس وقت تک مؤثر نہیں ہو گا جب تک کہ کنٹرولنگ اتھارٹی کی جانب سے اسے منظور نہیں کر لیا جاتا؛ اور

[38][(iii) بورڈ کو افسران / عہدیداران کی کارکردگی اور نظم وضبط کے حوالے سے ایسے کوئی ضابطہ وضع کرنے یا قواعد اپنانے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا جو حکومت کی جانب سے وضع کردہ قواعد سے عدم مطابقت رکھتے ہوں۔]

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اِختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے ضوابط درج ذیل کے لیے بندوبست کرسکتے ہیں:-

(اے) بورڈ کے ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط، بشمول رُخصت سے متعلق معاملات اور ایسے ملازمین کی ریٹائرمنٹ؛

(بی) بورڈ کے افسران اور دیگر ملازمین کے فائدہ کے لیے پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ یا دونوں کی تشکیل؛

(سی) اداروں کو منظوری کے استحقاق میں شریک کرنا اور ایسا استحقاق واپس لینا؛

[39][وضاحت- شرائط وضوابط، مساوی پے سکیل اور دیگر فوائد کے حامل سرکاری ملازمین پر قابلِ اطلاق قواعد کے مطابق ہونی چاہئیں۔]

(ڈی) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول پڑھائے جانے والے مضامین کی کُل تعداد اور کورسوں کا دورانیہ؛ اور

(ای) ضوابط کے ذریعے مجوّزہ اِس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کے تحت درکار تمام دیگر معاملات۔

21۔ **قواعد وضع کرنے کے بورڈ کے اختیارات** - بورڈ درج ذیل کے بندوبست کے لیے اس ایکٹ اور ضوابط سے مطابقت رکھنے والے قواعد وضع کرسکتا ہے:-

(i) اداروں کا معائنہ اور ان کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹیں، گوشوارے اور دیگر معلومات؛

(ii) امتحانات میں امیدواروں کے داخلہ کی شرائط اور ڈپلوموں، سرٹیفکیٹس اور خطابات کے لیے اہلیت؛

(iii) طریقہ اور شکل جس میں بورڈ کے اکاؤنٹس باقاعدہ رکھے جائیں گے؛ اور

(iv) ایسے دیگر معاملات جن کا قواعد میں بندوبست کرنا، ضوابط کے تحت درکار ہو۔

22۔ **فنڈ** - بورڈ کا ایک فنڈ ہو گا جس میں اس کی تمام آمدن بشمول فیسیں، انڈومنٹس، گرانٹس اور حصہ جات جمع کروائے جائیں گے۔

23۔ **اکاؤنٹس اور آڈٹ** - (1) بورڈ کے اکاؤنٹس اس طریق کار کے مطابق رکھے جائیں گے جو قواعد کے ذریعے تجویز کیا جائے۔

(2) بورڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ اس طریق کار کے مطابق کیا جائے گا جو ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہو۔

(3) بورڈ، ہر مالی سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ممکن ہو، بورڈ کے اکاؤنٹس کی باضابطہ طور پر آڈٹ شدہ سالانہ تفصیل بمعہ آڈیٹر کی رپورٹ حکومت کو جمع کروائے گا۔

---

[38] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی وثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[39] ایضاً اضافہ کیا گیا۔

24۔ **پراویڈنٹ فنڈیا پنشن** - (1) بورڈ اپنے ملازمین کے فائدہ کے لیے ایسی پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ یا دونوں، جیسے یہ موزوں سمجھے، ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ایسی شرائط کے تحت قائم کرے گا جو ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہوں۔

(2) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن یہ اعلان کر سکتی ہے کہ بورڈ کے قائم کردہ پراویڈنٹ فنڈ پر پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1925 (ایکٹ XI بابت 1925) کی دفعات لاگو ہوں گی اور ایسے اعلامیہ کے اجراء پر مذکورہ ایکٹ اسی طرح لاگو ہوگا جیسے بورڈ حکومت ہے اور مذکورہ فنڈ حکومت کا پراویڈنٹ فنڈ ہے۔

25۔ **سالانہ رپورٹیں اور گوشوارے جمع کروانا** - (1) بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر جتنی جلدی ممکن ہو، لیکن 30 ستمبر تک اس سال سرانجام دیے گئے اپنے امور کی رپورٹ کنٹرولنگ اتھارٹی کو جمع کرائے گا۔

26۔ **اراکین کو مالی مفاد حاصل کرنے کی ممانعت** - (1) بورڈ کا کوئی رُکن کسی بھی حیثیت سے بورڈ کے فنڈ سے کسی بھی قسم کی کوئی فیس یا دیگر معاوضہ حاصل نہیں کرے گا یا بورڈ کے ساتھ براہِ راست یا کسی دیگر شخص کے ذریعے بورڈ کے فنڈ سے منسلک کوئی معاہدہ نہیں کرے گا:

تاہم چیئرمین کے مشاہرے اُس کی ملازمت کی شرائط و ضوابط کے تحت بورڈ کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے۔

(2) اس سیکشن میں درج کچھ بھی کمیٹی کے رُکن کو بورڈ سے بورڈ کے امتحان کے لیے تجویز کے ارادہ سے کتاب کی کتابت، تالیف یا تدوین کے لیے یکمشت معاوضہ وصول کرنے میں مانع نہیں ہوگا۔

27۔ **رُکنیت پر پابندی** - کوئی شخص جو بورڈ کی جانب سے منعقد کردہ کسی امتحان کے لیے بطور مطالعاتی کورس بورڈ کی تجویز کردہ کسی کتاب میں مالی مفاد رکھتا ہے یا کسی فرم میں، جو ایسی کتاب شائع کرتی ہے، خریدتی ہے یا فراہم کرتی ہے، بطور حصہ دار مالی مفاد رکھتا ہے تو وہ بورڈ یا کمیٹی کا رُکن بننے کا اہل نہیں ہوگا یا ایسا کوئی مفاد حاصل کر لینے یا بصورتِ دیگر {رُکن} نہیں رہے گا۔

28۔ **توثیقات** - بورڈ یا کسی کمیٹی کا کوئی بھی اِقدام یا کارروائی، بورڈ یا کمیٹی، جو بھی صورت ہو، میں محض کسی اَسامی کے خالی ہونے یا بورڈ یا کمیٹی کے کسی رُکن کی تقرری میں کسی بے قاعدگی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہوگی۔

29۔ **مقدمات کا امتناع** - اس ایکٹ کی دفعات کی تعمیل میں بورڈ کی جانب سے کیے گئے کسی اقدام، دیئے گئے حکم یا کی جانے والی کارروائی پر کسی عدالت میں سوال نہیں اُٹھایا جائے گا۔

30۔ **اراکین اور ملازمین کا سرکاری ملازم متصور ہونا** - اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے مقرر کردہ، بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اراکین [40][بورڈ کے افسران]، بورڈ کے ملازمین اور دیگر اشخاص مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ [41][XLV] بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

---

[40] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[41] اصل گزٹ میں "XLI" غلط پرنٹ ہوا۔

31۔ **ایکٹ کے تحت اِقدامات اور احکامات کا تحفظ**- اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط اور قواعد کی تعمیل میں کسی ایسے فعل کے سلسلہ میں، جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، حکومت، کنٹرولنگ اتھارٹی، بورڈ، کمیٹی، کمیٹی کے کسی رُکن یا بورڈ کے افسر یا ملازم کے خلاف زرِ تلافی کا کوئی مقدمہ یا کوئی دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

32۔ **اوّلین ضوابط**- (1) باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں اس کہ برعکس کچھ بھی درج ہو، شیڈول میں بیان کردہ ضوابط، اس ایکٹ کے سیکشن 20 کے تحت بورڈ کی جانب سے وضع کردہ اوّلین ضوابط متصوّر ہوں گے۔

33۔ **عبوری دفعات**- (1) جب تک کہ سیکشن 5 کے تحت بورڈ کی تشکیل مکمل نہیں ہو جاتی ہے، چیئرمین اور اراکین بلحاظِ عہدہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے تمام اختیارات استعمال کریں گے اور فرائض سرانجام دیں گے۔

(2) بورڈ اُس وقت تک بورڈ کی کمیٹیوں کے تمام اختیارات استعمال کرے گا اور فرائض سرانجام دے گا جب تک کمیٹیاں تشکیل نہیں دے دی جائے۔

(3) اگر اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہوتی ہے تو کنٹرولنگ اتھارٹی ایسی مشکل کے خاتمہ کے لیے ایسا اقدام کر سکتی ہے جسے وہ اُس صورتِ حال میں ضروری سمجھے۔

34۔ **مستثنیات** - باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں اس کے برعکس کچھ درج ہے، مغربی پاکستان (بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم، لاہور) آرڈیننس 1961 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVII بابت 1961) / مغربی پاکستان بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ملتان اور سرگودھا) آرڈیننس 1968 (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII بابت 1968) ، جو بھی صورت ہو، اور ان کے تحت وضع کردہ ضوابط اور قواعد کے تحت کیا گیا ہر کام، کیا گیا اقدام، عطا کیا گیا دائرۂ اختیار یا اختیار، دی گئی منظوری اور جاری کیا گیا حکم اگر اس ایکٹ کی دفعات اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط اور قواعد سے عدم مطابقت نہیں رکھتا تو یہ جاری رہے گا اور، جہاں تک ہو سکے، اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط اور قواعد کے تحت بالترتیب کیا گیا، کیا گیا، عطا کیا گیا، دی گئی اور جاری کیا گیا متصور ہو گا۔

35۔ **تنسیخ اور مستثنیات** - مندرجہ ذیل وضع شدہ قوانین کو اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے:-

(اے) مغربی پاکستان (بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم، لاہور) آرڈیننس، 1961؛ اور

(بی) مغربی پاکستان بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ملتان اور سرگودھا) آرڈیننس، 1968۔

شیڈول

بورڈ کے اوّلین ضوابط

(دیکھیے سیکشن 32)

1۔ **چیئرمین کے اختیارات و فرائض** - چیئرمین پرنسپل ایگزیکٹو آفیسر اور اکیڈیمک آفیسر کی حیثیت سے بورڈ کے دفتر کو کنٹرول کرے گا اور افسران اور سٹاف کو سونپی گئی ذمہ داریوں کی مؤثر انجام دہی یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کرے گا۔ بالخصوص وہ:-

[42][(i) سپرنٹنڈنٹ اور بالا درجے کے افسران اور ملازمین کے کام پر خفیہ رپورٹیں لکھے گا؛

(ii) امتحانات کے انعقاد سے متعلقہ نگران، تخمینہ کار اور دیگر تعلیمی عملہ یا کمیٹیاں مقرر کرے گا۔]

2۔ **سیکرٹری کے اختیارات و فرائض** - (1) سیکرٹری، چیئرمین کے کنٹرول کے تحت، بورڈ کے دفتر کے انتظامی شعبہ کا انچارج ہو گا اور بورڈ اور چیئرمین کے احکامات اور فیصلوں پر عمل درآمد کرائے گا۔

(2) سیکرٹری اس امر کو یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ اِقدامات کرے گا کہ بورڈ کے فنڈز اُنہی مقاصد پر خرچ ہوں جن کے لیے وہ مہیا کیے گئے ہیں۔

(3) سیکرٹری اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل اور بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرائے گا اور انھیں منظوری کے لیے بورڈ کو پیش کرے گا۔

(4) بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس چیئرمین کی ہدایت کے تحت سیکرٹری کی جانب سے طلب کیے جائیں گے۔ بورڈ یا کمیٹی کے اجلاس کا ایجنڈا تیار کرتے وقت، سیکرٹری چیئرمین کی اس حوالے سے دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کرے گا اور چیئرمین کی پیشگی اجازت کے بغیر ایسے ایجنڈا میں کوئی چیز نہیں رکھی جائے گی یا اجلاس میں اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(5) سیکرٹری بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس کی روداد قلمبند کرے گا اور ان کی کارروائیوں کا ریکارڈ باقاعدہ رکھے گا۔

(6) سیکرٹری، چیئرمین کے زیرِ اختیار، بورڈ کی دفتری خط و کتابت کا ذمہ دار ہو گا، ماسوائے امتحانات کے انعقاد سے متعلق خط و کتابت۔

(7) بورڈ کو واجب الادا اور سیکرٹری کی وصول کردہ تمام رقوم، بلا تاخیر سرکاری خزانے میں بورڈ کے بینک اکاؤنٹ یا بورڈ کی منظور کردہ ٹریژری یا بینک میں جمع کرائی جائیں گی۔

(8) سیکرٹری بورڈ کی جانب سے منعقد کردہ امتحانات پاس کرنے والے کامیاب امیدواران کو مجوّزہ شکل میں سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

---

[42] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

(9) سیکرٹری، چیئرمین کی جانب سے سونپے گئے دیگر فرائض انجام دے گا۔

(10) باوجود اس کے کہ ان ضوابط میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، بورڈ کسی دیگر افسر یا افسران کو سیکرٹری کے ایسے فرائض سونپ سکتا ہے جنھیں وہ ضروری سمجھے۔

3۔ **کنٹرولر امتحانات کے فرائض اور اختیارات** - کنٹرولر امتحانات، چیئرمین کے زیرِ کنٹرول بورڈ کے امتحانی شعبہ کا انچارج ہو گا اور -

(i) بورڈ کے تمام امتحانات کے انعقاد کے لیے انتظامات کرے گا؛

(ii) امتحانات سے متعلق بورڈ کی سرکاری خط و کتابت کرے گا؛

(iii) چیئرمین کی جانب سے اُسے وقتاً فوقتاً سونپے گئے دیگر فرائض سر انجام دے گا۔

4۔ [43][* * * * * * * * * * * * * *]

5۔ **الحاق کمیٹی** - (1) الحاق کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) بورڈ کا چیئرمین؛

(ii) یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ شخص؛

(iii) [44][ایک [45][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)][46][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز (ایجوکیشن) میں سے گردشی بنیادوں پر]]؛ اور

(iv) کنٹرولنگ اتھارٹی کے دو نامزد کردہ شخص۔

[47][(2) تقرر کمیٹی بورڈ کے اُن افسران اور ملازمین کی تقرری، مستقلی اور سکیل کی سفارش کرے گی جو بی ایس 16 میں اور اُوپر کے ہیں۔]

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، تقرر کمیٹی کے اراکین دو سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) تقرر کمیٹی کے اجلاس کا کورم تین ہو گا۔

---

[43] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[44] ایضاً بدل دیا گیا۔

[45] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[46] الفاظ "ڈائریکٹرز آف ایجوکیشن" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[47] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) ایکٹ، 1992 (X بابت 1992) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 2 نومبر، 1992 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔5 میں شائع ہوا۔

6۔ فنانس کمیٹی کی تشکیل اور افعال ۔ (1) فنانس کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) بورڈ کا چیئرمین؛

[48](ii)] [ایک [49][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)] [50][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز (ایجوکیشن) میں سے گردشی بنیادوں پر]]؛

(iii) محکمۂ مالیات حکومتِ پنجاب کا ایک نمائندہ اور؛

(iv) کنٹرولنگ اتھارٹی کے دو نامزد کردہ اشخاص۔

(2) فنانس کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے: ۔

(i) سالانہ بجٹ کا معائنہ کرنا اور بورڈ کو اس پر مشورہ دینا؛ اور

(ii) بورڈ کی مالی صورت حال کا میعادی جائزہ لینا اور بورڈ کو اِس کی مالیات بہتر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرنا۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، فنانس کمیٹی کے اراکین دو سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) فنانس کمیٹی کے اجلاس کا کورم تین ہو گا۔

7۔ پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی تقرر کمیٹی کی تشکیل اور افعال ۔ (1) پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی تقرری کے لیے ایک کمیٹی ہو گی اور درج ذیل پر مشتمل ہو گی:۔

(i) بورڈ کا چیئرمین؛

(ii) پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ شخص جو سائنس مضامین میں سے ایک کا پروفیسر ہونا چاہیے؛ اور

(iii) متعلقہ [51][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)]۔

---

[48]بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 1985 (XXXIII بابت 1985) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 27 فروری، 1985 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 753-ایم تا 758-ایس پر شائع ہوا۔

[49]بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[50]الفاظ "ڈائریکٹرز آف ایجوکیشن" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

[51]بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

(2) پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی تقرر کمیٹی کے افعال، اس ضمن میں کورسز کمیٹی کی سفارشات پر غور کے بعد بورڈ کی جانب سے منعقد کردہ تمام امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی تقرری کرنا، ہوں گے؛ تاہم جہاں کورسز کمیٹی، پرچہ بنانے والوں اور صدر ممتحنین کی کمیٹی کے مخصوص کردہ وقت کے اندر اپنی سفارشات پیش نہیں کرتی تو کمیٹی کورسز کمیٹی کی سفارشات کے بغیر یہ تقرریاں کرے گی۔

8۔ کورسز کمیٹی - (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین بشمول بورڈ کے زیرِ انتظام مطالعاتی کورسوں کے لیے ایک کورسز کمیٹی ہو گی۔ ہر کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی، یعنی:۔

(i) انٹرمیڈیٹ کالجوں کے اساتذہ میں سے مضمون یا مضامین کے اکیڈیمک کمیٹی کے نامزد کردہ دو اساتذہ؛

(ii) سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ میں سے مضمون یا مضامین کے اکیڈیمک کمیٹی کے نامزد کردہ دو اساتذہ؛

(iii) اعلیٰ ثانوی تعلیم، یا ثانوی تعلیم کا تجربہ رکھنے والے بورڈ کے نامزد کردہ دو اشخاص؛ اور

(iv) چیئرمین کا نامزد ایک ماہرِ مضمون:

تاہم اگر کسی مضمون میں اساتذہ کی درکار تعداد دستیاب نہیں ہے تو چیئرمین فیصلہ کر سکتا ہے کہ متعلقہ مضمون کے لیے کورسز کمیٹی کے اراکین کی تعداد سات سے کم ہو یا موزوں اشخاص کو جو اساتذہ نہیں ہیں، مخصوص کورسز کمیٹی کے اراکین کے طور پر نامزد کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) کورسز کمیٹی کے اراکین کی مدتِ عہدہ دو سال ہو گی:

تاہم اگر دو سال کے دوران اَسامی خالی ہو جاتی ہے تو اَسامی کو پُر کرنے کے لیے مقرر کردہ رُکن صرف بقیہ مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(3) ہر کورسز کمیٹی اُس مضمون یا مضامین کے حوالے سے تعلیمی معاملات پر غور کرے گی جس کی یہ متعلقہ ہے اور اکیڈیمک کمیٹی کو نہ صرف تجویز کیے جانے والے مطالعاتی کورسز اور نصابی کُتب بلکہ مضمون یا مضامین میں متعلقہ امتحان پاس کرنے کے لیے پوری کی جانے والی شرائط کی سفارش بھی کرے گی۔

(4) ہر کورسز کمیٹی کا کنوینر ہو گا جو بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائے گا۔

(5) کورسز کمیٹی کا کورم چار ہو گا۔

9۔ کسی کمیٹی کا رُکن نہ رہنے والا شخص ذیلی کمیٹی کا رُکن نہیں رہے گا - باوجود اس کے کہ ان ضوابط میں کچھ بھی درج ہے، جب ایک شخص کمیٹی کا رُکن نہیں رہتا تو وہ کسی بھی ذیلی کمیٹی کا رُکن نہیں رہے گا جس کا وہ اُس کمیٹی کی رُکنیت کی وجہ سے رُکن بن سکتا ہو۔

10۔ سکولوں کی منظوری - (1) بورڈ ایسے سکولوں کو سیکنڈری سکول امتحانات کی منظوری دے گا جو بورڈ کے دائرۂ اختیار میں ہیں، اگر یہ {بورڈ}، حکومتِ پاکستان کے زیرِ انتظام سکولوں کی صورت میں افسر بکارِ خاص، وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان یا مذکورہ وزارت کی اس مقصد کے

لیے مقرر کردہ کسی دیگر اتھارٹی، اور دیگر سکولوں کی صورت میں متعلقہ [52][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)] سے وصول کردہ معائنہ رپورٹ کی بنیاد پر مطمئن ہے کہ منظوری کے لیے تجویز کردہ شرائط مطمئن حد تک پوری کر دی گئی ہیں۔

(2) اگر بورڈ کو، حکومتِ پاکستان کے زیرِ انتظام سکولوں کی صورت میں افسرِ بکارِ خاص، وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان یا مذکورہ وزارت کی اس مقصد کے لیے مقرر کردہ کسی دیگر اتھارٹی، اور دیگر سکولوں کی صورت میں متعلقہ [53][ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن)] سے وصول کردہ معائنہ رپورٹ کی بنیاد پر لگے کہ منظوری کی شرائط پوری نہیں ہو رہیں تو بورڈ سکول انتظامیہ کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد منظوری منسوخ کر سکتا ہے۔

(3) بورڈ، اگر یہ ضروری سمجھے، تو اپنی مقرر کردہ معائنہ کار کمیٹی سے کسی سکول کا خصوصی معائنہ کروا سکتا ہے۔

11۔ آڈٹ ۔ (1) اکاؤنٹس اور بورڈ کے فنڈ سے ادا کیے جانے والے بلوں کے آڈٹ کے لیے بورڈ کُل وقتی آڈٹ آفیسر اور آڈیٹر مقرر کرے گا۔ بورڈ کے فنڈ سے اُس وقت تک کوئی خرچہ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ آڈیٹر ضوابط اور قواعد کے مطابق، ادائیگی کے بل کا آڈٹ نہ کرے۔

(2) بورڈ کے اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل سیکرٹری اور آڈیٹر کے دستخط کے ساتھ مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کی جائے گی۔

(3) بورڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ضوابط اور قواعد کے مطابق، سال میں ایک مرتبہ، اس مقصد کے لیے حکومت کے مقرر کردہ آڈیٹروں سے کرایا جائے گا۔

---

[52] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

[53] بذریعہ پنجاب بورڈز برائے اعلیٰ ثانوی و ثانوی تعلیم (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLVII بابت 2001) الفاظ "ڈائریکٹر آف ایجوکیشن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 26 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں صفحات 1849 تا 1850 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔